DAR-UL-IFTA SADIQABAD
Alflah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan
دارالافتاء صادق آباد
الفلاح ٹاؤن صادق آباد ضلع رحیم یار خان
Dar-ul-Ifta Sadiqabad

استفتاء

حضرت مفتی صاحب آجکل کرونا وائرس کی عمومی وبا چل رہی ہے اس سے متعلق دو سوالات کا شرعی حکم معلوم کرنا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔۔۔اگر کوئی شخص اس مرض کی وجہ سے ماسک پہن کر نماز پڑھتا ہے تو اس کی نماز درست ہو جائے گی؟

2۔۔۔اگر کرونا وائرس میں مبتلا شخص کا انتقال ہو جائے اور اس کو غسل وکفن دینے کے لیے کوئی تیار نہ ہو کہ ہمیں کہیں بیماری نہ لگ جائے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

مستفتی: محمد عثمان

03017637906

الجواب باسم ملهم الصواب

1۔۔۔عام حالت میں ناک اور منہ ڈھانپ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے، البتہ اگر کسی عذر کی وجہ سے ناک اور منہ ڈھانپ کر نماز ادا کی جائے تو بلا کراہت درست ہے، لہذا اگر کوئی شخص بیماری سے حفاظت کے لیے ماسک پہن کر نماز پڑھتا ہے تو بلا کراہت جائز ہے۔

الشامية(652/1)

(قوله والتلثم) وهو تغطية الأنف والفم في الصلاة لأنه يشبه فعل المجوس حال عبادتهم النيران زيلعي.

2۔۔۔میت کو غسل دینا مسلمانوں پر شرعاً واجب اور کفن دینا فرضِ کفایہ ہے اور محض اس احتمال کی وجہ سے کہ بیماری متعدی ہو جائے گی غسل اور کفن چھوڑنا جائز نہیں، لہذا اگر کسی میت کے غسل وکفن کو چھوڑا گیا تو وہ مسلمان جن کو اس کی خبر تھی اور وہ غسل دینے پر قادر بھی تھے گناہ گار ہوں گے، البتہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں کہ ہاتھوں پر دستانے اور چہرہ پر ماسک وغیرہ لگا کر غسل دیا جائے۔

الهندية(158/1)

غسل الميت حق واجب على الأحياء بالسنة واجماع الأمة، كذا في النهاية، ولكن إذا قام به البعض سقط عن الباقين، كذا في الكافي. قال في الهندية (الفصل الثالث في التكفين) وهو فرض على الكفاية.

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دارالافتاء: صادق آباد

23/رجب المرجب 1441ھ بمطابق 19/مارچ 2020ء

دارالافتاء صادق آباد
فتویٰ نمبر
مورخہ ۲۶/۷/۱۴۴۱ھ

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب مدظلہ
الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۲۶/۷/۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
مفتی

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہ
الجواب صحیح
احسن عزیز عفی عنہ
۲۶/۰۷/۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
نائب مفتی

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہ
الجواب صحیح
طارق بشیر عفی عنہ
۲۳/۷/۱۴۴۱

دارالافتاء صادق آباد
نائب مفتی

Scanned with CamScanner